السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیب کی کون کون سی قسمیں ہیں؟ کیا نبی ﷺ غیب جانتے تھے؟ کیا حضور ﷺ کا علم غیب کلی تھا یا جزئی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیب کی بعض چیزیں ایسی ہیں جن کا علم اللہ نے صرف اپنے پاس رکھا ہے 'کسی مقرب فرشتے یا رسول کو بھی اس کی خبر نہیں دی۔ مثلاً اس وقت کا تعین کب مخلوق قبروں سے اٹھ کر اللہ کے سامنے حساب کے لئے حاضر ہوگی۔ تو یہ بات صرف اللہ ہی جانتا ہے کہ قیامت کب قائم ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَسـَٔلونَكَ عَنِ السّاعَةِ أَيّانَ مُرسىٰها ۖ قُل إِنَّما عِلمُها عِندَ رَبّى ۖ لا يُجَلّيها لِوَقتِها إِلّا هُوَ ۚ ثَقُلَت فِى السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ ۚ لا تَأتيكُم إِلّا بَغتَةً ۗ يَسـَٔلونَكَ كَأَنَّكَ حَفِىٌّ عَنها ۖ قُل إِنَّما عِلمُها عِندَ اللَّهِ وَلـٰكِنَّ أَكثَرَ النّاسِ لا يَعلَمونَ ﴿١٨٧﴾... الأعراف

"یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کب آئے گا؟ فرما دیجئے اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے' وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہے۔ وہ تو اچانک ہی تمہیں آلے گی' وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ آپ اس کی تحقیقات کر چکے ہیں۔ کہہ دیجئے "اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔"

نیز فرمان الٰہی ہے:

يَسـَٔلُكَ النّاسُ عَنِ السّاعَةِ ۖ قُل إِنَّما عِلمُها عِندَ اللَّهِ ۚ وَما يُدريكَ لَعَلَّ السّاعَةَ تَكونُ قَريبًا ﴿٦٣﴾... الأحزاب

"لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔"

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَسـَٔلونَكَ عَنِ السّاعَةِ أَيّانَ مُرسىٰها ﴿٤٢﴾ فيمَ أَنتَ مِن ذِكرىٰها ﴿٤٣﴾ إِلىٰ رَبِّكَ مُنتَهىٰها ﴿٤٤﴾ إِنَّما أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخشىٰها ﴿٤٥﴾... النازعات

"وہ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ اس کے برپا ہونے کا وقت کب ہے؟ تجھے اس کے ذکر سے کیا فائدہ؟ (یہ بات تو معلوم ہی نہیں ہو سکتی) اس (کے متعلق علم) کی انتہا تیری رب پر ہوتی ہے (کسی اور کو معلوم نہیں) 'تم تو محض ڈرانے والے ہو' اس شخص کو جو اس (قیامت) سے ڈرتا ہے۔"

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی مشہور لمبی حدیث میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔

(مَتَى السَّاعَةُ)

"قیامت کب آئے گی؟"

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ)

"جس سے پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔"

اس کے بعد قیامت کی علامتیں بیان فرمائیں۔ غیب کی بعض باتیں ایسی ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعض بندوں کو بتائی ہیں مثلاً مستقبل کے واقعات جو نبی ﷺ نے بیان فرمائے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے عطا کردہ ایک معجزہ کی حیثیت رکھتے ہیں جو اللہ نے اپنے نبی کو خاص طور پر بتائے ہیں۔ اس آیت مبارکہ میں اس قسم کے امور مراد ہیں۔

عـٰلِمُ الغَيبِ فَلا يُظهِرُ عَلىٰ غَيبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلّا مَنِ ارتَضىٰ مِن رَسولٍ ﴿٢٧﴾... الجن

‘‘وہ غیب جاننے والا ہے پس اپنے غیب کی کسی کو اطلاع نہیں دیتا مگر جس رسول کو (اطلاع) دینا پسند کرے۔’’

اور فرمایا:

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن يَشَاءُ ﴿١٧٩﴾... آل عمران

‘‘اللہ تعالیٰ تمہیں غیب سے باخبر نہیں کرتا لیکن اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے‘ منتخب فرمالیتا ہے۔’’

مندرجہ بالا دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو کلی علم غیب حاصل نہیں تھا۔ بلکہ جزوری طور پر بھی جس حد تک اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی اتنا علم آپ کو حاصل ہوگیا۔ اس چیز میں نبی ﷺ کی کیفیت دیگر انبیائے کرام کی طرح ہی تھی۔ ہمارا مقصد مثال سے واضح کرنا ہے‘ تمام دلائل ذکر کرنا مقصود نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ